

تحریر : انجینئر ارشد نعیم چوہدری

معاشی بد حالی کو کیسے روکا جا سکتا ہے

درحقیقت بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کے فرمان کی تعمیل میں پاکستان کو حتمی منزل تک لے جانے کے لیے قوم کی انتھک کوششیں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان میں معاشی بحران کا خاتمہ ملک میں امن، استحکام اور سکون کی طرف پہلا قدم ہو گا لیکن یہ جاننا بھی انتہائی ضروری ہے کہ معاشی بحران کے پیچھے ڈائریکٹرز کون ہیں اور ان کے مقاصد کیا تھے۔ امن اور پاکستانی قوم نے اس کی کتنی قیمت ادا کی ہے۔ جنگ انسانوں کے لیے عذاب الہی نہیں ہے، یہ انسانیت کے خلاف انسان کا سازش سے تیار کیا ہوا جال اور بحران ہے۔ اگر جنگ ناانصافی، کرپشن، ناخواندگی اور جہالت کے خلاف ہے تو یہ نعمت ہے ورنہ اس کے ہدایت کاروں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ میں بحیثیت چیرمین پی این آئی قوم کی توجہ ایک ایسے ایک اکیلے انسانی مسئلہ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو اقوام عالم کے درمیان تنازعہ کی وجہ ہے، اور یہ دنیا کا واحد "موجودہ مالی نظام" ہے۔ یہ ایک سنگین تشویش ناک صورتحال ہے۔ دنیا کے سامنے ایک امن پسند قوم کے طور پر آپ کو غور و فکر کرنے کی دعوت بھی ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے، انسانیت کو بڑے پیمانے پر معاشرے میں نامناسب رویوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور قوم کو اس کا تجربہ بھی ہے۔ اقتصادیات، سائنس اور ٹیکنالوجی کی تحقیق نے انسانوں کو ایک مہذب معاشرے کی طرح عقلی اور منطقی برتاؤ کرنے کی طاقت دی ہے۔ بدقسمتی سے، سیاسی میدان میں چھوٹے سروں والوں کی آمد نے سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی ترتیب کو ہی الٹ کے رکھ دیا ہے اور نتیجتاً انسانیت کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

لہذا اب وقت آ گیا ہے کہ سائنسی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی طرف رجوع کیا جائے جو انسانیت کو آگے سے آگے لے جائیں تاکہ پوری دنیا میں اور خاص طور پر پاکستان میں انسانوں کے درمیان امن و سکون کو یقینی بنایا جا سکے اور ان کے ساتھ سماجی و اقتصادی انصاف کی بنیاد پر یکساں سلوک کیا جائے۔ کسی بھی شعبے میں کسی بھی ترقی کی بلند ترین سطح اس وقت تک انسانیت کی خدمت نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ انصاف پر مبنی نظام، اخلاقی اقدار اور معاشی سہولیات کی مساوی تقسیم کو اختیار نہ کرے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے نیا پیہہ ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ہمیں 1400 سال پہلے اس کا حل وراثت میں ملا تھا کہ سیاسی، سماجی و اقتصادی نظام کو انصاف پر کیسے چلایا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ "قسمت ہمیشہ عقلمند بہادروں کا ساتھ دیتی ہے" جو ہمت، حکمت اور قیادت فراہم کرے گا وہ انسانیت کا رہنما بن کر ابھرے گا۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ انسان نے دنیا میں بظاہر ترقی کی تمام بلندیاں کو چھو لیا ہے اور حتمی اونچائی بھی حاصل کر لی ہے چاہے آسمان میں ہو، سمندر میں ہو یا زمین کے اندر ہو یا باہر مگر ابھی مزید منازل باقی ہیں۔ موجودہ نظام صرف ایک پیہے پر چلایا جا رہا ہے فوجی قوت انسانی گاڑیوں کو چلانے کے لیے اب کافی نہیں رہی۔ امن و استحکام لانے کے لیے ایک اور متوازی معاشی پیہے کی بھی شدید ضرورت ہے۔ جو انسانیت کی خدمت کرے اور معاشرے میں اعتدال پیدا کرے وہ یہی معاشی طاقت والا پیہہ ہے۔ اب یہ موجودہ عالمی رہنماؤں پر اولین فرض ہو گیا ہے کہ وہ اس کی اہمیت کو پہچانیں اور اپنے اپنے ممالک اور پوری دنیا کے غموں کا ازالہ کریں۔ اگر وہ دنیا میں امن چاہتے ہیں تو انہیں دانشمندی سے کام لینا چاہیے اور معاشی

قوت کے ذریعے دنیا میں امن کو یقینی بنانے کے لئے اپنی کوشش تیز کرنا ہوں گی ، امن ہی واحد حل بچا ان کے پاس ہے اس کو موقع دینا ہو گا۔

میں معاشیات کا طالب علم ہونے کے ناطے یہ گزارش کروں گا اور تجویز کروں گا کہ موجودہ بینکنگ سسٹم پر نظر ثانی کرنے کی اشد ضرورت ہے جو سود پر مبنی ہے۔ خاص طور پر پاکستان اور پوری دنیا میں بے چینی کی جڑ ہے۔ مزید یہ بھی تجویز کروں گا کہ موجودہ بینکنگ سسٹم کو ختم کرنے کے بجائے ہمیں متبادل بینکنگ سسٹم متعارف کرانا چاہیے اور سود سے پاک بینکنگ نظام کو متوازی طور پر آزمانا چاہیے اور عوام کو اپنی ضروریات کے مطابق بہترین نظام انتخاب کرنے کا حق حاصل ہونا چاہیئے۔

براہ کرم نوٹ کریں کہ قوم نے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے پاکستان میں تبدیلی لانے کے لیے 70 فیصد قوم تیار ہو گئی اور تبدیلی موقف کے پیچھے کھڑی ہے۔ پاکستان نظریاتی اتحاد پارٹی کے چیرمین کی حیثیت سے قوم کو یقین دلاتا ہوں ہمارے پاس پاکستان میں ایک متوازی مالیاتی نظام موجود ہے جس میں صرف تھوڑے ردوبدل و اصلاح کی ضرورت ہے۔ یہ کسی تیسرے یا چوتھے فریق کو ڈرائے یا بتائے بغیر اس پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے پرانے طوطوں پر مسلسل انحصار کرنے سے اس ملک کی کوئی خدمت نہیں ہو گی اور نہ ہی سمت درست یا بدلے گی۔ قوم کو اب سوچنا ہوگا اور اس کی جگہ نیا پاکستانی ماں کے بیٹوں کا دستہ تیار کرنا ہوگا جو ہم کر چکے ہیں۔ میں بہت فخر کے ساتھ بتا سکتا ہوں کہ پاکستان وہ خوش قسمت ترین ملک ہے جہاں اپنی مادر وطن کی خدمت کے لیے اس طرح کے دستے وافر مقدار میں موجود اور موقع کی تلاش میں ہیں اور مجوزہ بنا سود مالیاتی نظام کا مکمل خاکہ قوم کے جائزے کے لیے تیار ہے۔